Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۳ رمضان، یکم نبوت، یکم نومبر ۱۹۷۲ء ۱۳۹۲ھ ۱۳۵۱ہش | نمبر ۲۵۰

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳۱ راخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کئی ماہ سے متواتر مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ اب ۲۸ر اکتوبر کو ان پر دل کے عارضہ کا بھی حملہ ہوگیا ہے۔ احباب توجہ اور الحاح کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم دو یوم سے بعارضہ انفلوئنزا بہت بیمار ہیں۔ تیز بخار کے علاوہ سینے میں شدید درد بھی ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید ناصر صاحب کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ سید ضیاء الحسن صاحب راولپنڈی میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں۔

عزیزم محمد انور صاحب ہاشمی سینٹری انسپکٹر ملتان کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ ۱/۲ کو دو بچیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم صوبیدار محمد یعقوب صاحب آف گجرات کا نواسہ اور محترم سید محمد منیر صاحب ہاشمی ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹماسٹر ایبٹ آباد کا پوتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک صالح خادم دین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔

(مختار احمد ہاشمی - ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکبّر شیطان سے آتا ہے اور انسان کو شیطان ہی بنا دیتا ہے

جبتک انسان ہر قسم کے تکبّر سے نہ بچے حقیقی معرفت اُسے حاصل نہیں ہوسکتی!

"یاد رکھو! تکبّر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس سے دُور نہ ہو۔ یہ قبولِ حق اور فیضانِ اُلوہیت کی راہ میں روک ہو جاتا ہے کسی طرح سے بھی تکبّر نہیں کرنا چاہیئے نہ علم کے لحاظ سے، نہ دولت کے لحاظ سے، نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر انہیں باتوں سے یہ تکبّر پیدا ہوتا ہے اور جبتک انسان ان گھمنڈوں سے اپنے آپ کو پاک صاف نہ کرے گا۔ اس وقت تک وُہ خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں ہوسکتا۔ اور وہ معرفت جو جذبات کے مواد ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ شیطان کا حصّہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی تکبّر کیا تھا اور آدمؑ سے اپنے آپ کو بہتر سمجھا اور کہدیا۔ انا خیر منہ خلقتنی من نار وخلقتہ من طین۔ اس کا نتیجہ یہ ہوُا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور سے مردود ہوگیا اور آدم لغزش پر (چُونکہ اُسے معرفت دِی گئی تھی) اپنی کمزوری کا اعتراف کرنے لگا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث ہوُا۔ وُہ جانتا تھا کہ خدا تعالےٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ اِس لئے دُعا کی رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۵، ۲۷۶)

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ تربیتی اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۷، ۱۸ اور ۱۹ر نومبر (جمعہ - ہفتہ - اتوار) کو دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں منعقد ہو رہا ہے

جملہ انصار بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اس اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ کوشش کی جائے کہ ہر مجلس اور ہر جماعت کے نمائندے اس اجتماع میں ضرور شامل ہوں اور اس کی برکات سے مستفیذ ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبد الحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ماہ نبوت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہمارا واحد ہتھیار

اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں جماعتِ احمدیہ کو اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ اِس لئے قائم کیا ہے کہ تا اسلام کو تمام ادیانِ باطلہ کے بالمقابل کامیاب کرکے اسے تمام دنیا میں اِس طرح غالب کیا جائے کہ روئے زمین پر یہی ایک مذہب ہو جسے شرق و غرب میں عملاً بالادستی حاصل ہو یعنی روئے زمین کے تمام انسان اس کی لازوال و بےمثال تعلیم پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے کو ہی حقیقی نجات کا واحد ذریعہ یقین کرنے لگیں۔

اِس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے باطل قوّتوں سے مقابلہ اور معرکہ آرائی ناگزیر ہے کیونکہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مخالفِ اسلام طاقتیں غلبۂ اسلام کی مہم میں مزاحم نہ ہوں اور شیطان اِس مہم کے رہ براہ آنے میں قدم قدم پر روکاوٹیں کھڑی نہ کرے۔ اِس مقابلہ آرائی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو صرف اور صرف ایک ہتھیار عطا کیا ہے لیکن وہ واحد ہتھیار ہے نہایت کارگر۔ وہ اکیلا ہی کُفر کی سب تدبیروں کو باطل کرنے لئے کافی ہے۔ وہ زود اثر و مؤثّر اور کارگر واحد ہتھیار ہے دُعا۔ اب تک جماعتِ احمدیہ نے دُنیا میں اِسلام کو غالب کرنے کے سلسلہ میں جو عظیم الشان کامیابیاں حاصل کی ہیں وہ دُعاء ہی کے ذریعہ حاصل کی ہیں اور آئندہ بھی خدائی وعدوں کے بموجب اسے جو کامیابیاں ملیں گی اور ملتی چلی جائیں گی وہ دُعا ہی کا ثمرہ ہوں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے ایک ایسے زمانہ میں جبکہ خود مسلمانوں کا دعا کی قبولیت پر سے ایمان اُٹھ چکا تھا، اپنے متبعین کو قبولیتِ دعا پر زندہ یقین سے مالا مال کر دکھایا۔ آپ نے اُن کے دلوں میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی کہ دُعا ایک زبردست طاقت ہے جو مشکلات و مصائب کے پہاڑوں کو آنِ واحد میں ریزہ ریزہ کرسکتی ہے، مخالفت کی آگ کو سرد کرکے اُسے گلزار بنا سکتی ہے اور ہر شئے کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جانے والے طوفانوں کو دیکھتے ہی دیکھتے تھما سکتی ہے۔ حق یہ ہے کہ ہر معجزہ کی اصل دعا ہی ہوتی ہے۔ دعا ہی کے نتیجہ میں معجزے ظہور میں آتے ہیں اور مخالفوں کو عاجز کرنے کا موجب بنتے ہیں۔

حضور علیہ السلام نے اپنے حقیقی متبعین کو اُس چراغ سے تشبیہ دی ہے جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے کہ تا چاروں طرف اپنی روشنی پھیلائے اور دوسروں کو راستہ دکھانے کا موجب بنے۔ یہ چراغ اللہ تعالیٰ کے نور سے مستنیر ہے۔ ضرور تھا کہ روشنی کے دشمن اِس چراغ کو بجھانے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ نے جہاں یہ بشارت دی کہ روشنی کے دشمن اپنے مُنہ کی پھونکوں سے اِس چراغ کو کبھی نہ بجھا سکیں گے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو پُورا کرکے چھوڑے گا اور اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا نظارہ دُنیا کو دکھا کر رہے گا، وہاں ساتھ ہی اُس نے آپ کے متبعین کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ دُعاؤں کے ذریعہ سے اِس چراغ کی حفاظت کرنے میں لگے رہیں۔ اگر وہ رونا اور گڑگڑانا اور دُعائیں کرنا اپنی عادت بنالیں گے تو مخالفت کی وہ آندھیاں جو اِس چراغ کو بجھانے کے لئے چلیں گی وہ اِس کو بجھانے میں کامیاب نہ ہوسکیں گی۔ خدا تعالیٰ ان آندھیوں کو بے اثر کرکے اپنے اِس چراغ کی حفاظت کرتا چلا جائے گا۔ اِس کا نُور بڑھتا اور پھیلتا ہی چلا جائے گا یہاں تک کہ دُنیا کے چاروں طرف پھیل کر اسے روشن کر دکھائے گا۔ یہ وہ وقت ہو گا کہ جب ظلمت پاش پاش ہوجائے گی اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ اور یہی وہ وقت ہو گا کہ جب اسلام دُنیا میں پورے طور پر غالب آئے گا۔ اُس وقت دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا یعنی اسلام اور ایک ہی ہادی اور پیشوا ہو گا یعنی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک ہی کتاب ہوگی یعنی قرآن مجید کی لازوال و بےمثال شریعت۔

پس ظلمت میں لپٹی ہوئی اِس دُنیا میں اللہ تعالیٰ کے روشن کئے ہوئے اِس چراغ کی اپنی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ حفاظت کرنا ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے کیونکہ دعا ہی وہ آسمانی حربہ ہے جس کے ذریعہ باطل کی ظلمتوں کا چھٹنا اور الٰہی نور کے شرق و غرب میں پھیلنے سے اسلام کا دنیا میں غالب آنا مقدر ہے۔ ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ حفاظت و غلبۂ اسلام کے لئے ہمیں جو کارگر ترین واحد ہتھیار دیا گیا ہے ہم اسے کام میں لائیں یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام کی حفاظت اور اس کے غلبہ کے لئے دعائیں کرتے میں کبھی تھکیں نہ ماندہ ہوں۔ اسلام کا غالب آنا اُس چراغ کی حفاظت پر موقوف ہے جو اللہ تعالیٰ نے گہری تاریکی کے اِس زمانہ میں دُنیا کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے جماعت احمدیہ کی شکل میں روشن کیا ہے۔ پس ہمیں غلبۂ اسلام کے ساتھ ساتھ پورے درد و الحاح سے یہ دُعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کی ہر طرح حفاظت فرمائے اور اپنے ایک ہی ہاتھ سے کفر کی سب تدبیروں کو باطل کرکے اور اپنی اِس جماعت کو مضبوط سے مضبوط تر بنا کر اِس کے ذریعہ سے اسلام کو دنیا میں کامل اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والا غلبہ بخشے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جبکہ رمضان کی مخصوص عبادات اپنے نقطۂ عروج پر ہوتی ہیں اور آسمان سے قبولیت کا نزول ہو رہا ہوتا ہے ہماری تمامتر عبادات اور راتوں کی خاموش گھڑیوں میں ہماری مناجات کا محور اور نقطۂ مرکزی یہی دُعا ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اِس جماعت کی مخالفانہ آندھیوں اور طوفانوں میں ہر طرح حفاظت فرمائے اسے اپنی ہی پناہ میں لئے رکھے اور اپنے وعدوں کے مطابق اسے فوق العادت کثرت اور برکت بخش کر مضبوط سے مضبوط تر بناتا اور اسے باطنی قوت و توانائی سے ہمکنار کرتا چلا جائے تا اس کی مجاہدانہ کوششوں کے ذریعہ سے اسلام جلد تر دنیا میں غالب آئے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں خدائی وعدے بہ تمام و کمال پُورے ہو کر گمراہی و ضلالت میں بھٹکنے والی اِس دُنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دیں اور یہ دُنیا اللہ تعالیٰ کی توحید اور خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت پر دل و جان سے ایمان رکھنے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرنے اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں سے بھرپور و معمور نظر آنے لگے ـــ اے خدا، اے ذوالمجد و العطاء، اے رحیم اور مشکل کشا تُو ایسا ہی کر۔ آمین

قطعات

قلبِ مومن

صبر کی تلقین ہے، مومن کا دل
مسکنِ تسکین ہے، مومن کا دل
گردشِ دوراں سے گھبراتا نہیں
قابلِ تحسین ہے، مومن کا دل

(ڈاکٹر محمود الحسن امین آبادی)

عمرِ جاوداں

جوانو! تم جدھر جاؤ جہاں میں
تمہارے ساتھ نُورِ آسماں ہو
صداقت کے لئے زندہ رہو تم
تمہاری عمر، عمرِ جاوداں ہو

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیثِ نبویہ کا درس

(۲)

عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَادٍ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا یَبْغِیَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضرت عیاضؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی کی ہے کہ لوگو! تواضع اور فروتنی اختیار کرو چاہیئے کہ کوئی کسی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ ہی کوئی دوسرے پر زیادتی کرے۔

تشریح:- تکبر اور دوسروں پر فخر کرنا خود انسان کے اخلاق کے لئے بھی مہلک ہے اور اس سے معاشرہ میں بھی حقارت و نفرت کے جذبات بڑھتے ہیں اس کے بالمقابل انکساری اور فروتنی سے انسان کو اخلاقی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ایسا انسان دوسروں کی نظر دل میں عزت حاصل کرتا ہے۔ لوگ اس سے پیار کرتے ہیں قرب الٰہی پانے کے لحاظ سے تواضع و انکساری اکسیر کا حکم رکھتی ہے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اذا تواضع العبد رفعه الله الى السماء السابعة۔

کہ خاکساری کرنے والے بندہ کو اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان تک رفعت عطا کرتا ہے۔ تواضع کرنے والا انسان دوسروں کی نگاہ میں قابل تکریم ہو جاتا ہے۔ خاندانی فخر، مال و دولت اور علم کا گھمنڈ انسان کے درجہ کو گرانے والا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس غرور سے منع فرمایا ہے۔

(۲)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکَ اِبْرَاھِیْمُ (مسلم)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے حضور کو یا خیر البریہ کے لفظ سے خطاب فرمایا جس کے معنے ہیں اے ساری کائنات سے بہتر انسان! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے۔"

تشریح:- کچھ شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام نے یہ اس وقت فرمایا تھا جب آپ پر اپنا بلند ترین مقام ظاہر نہیں ہوا تھا۔ گویا یہ اوائل کی بات ہے دوسرے گروہ نے کہا ہے کہ حضور علیہ السلام نے یہ بات ازراہ تواضع فرمائی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اپنے مقام کے بیان کرنے کا بھی موقعہ ہوتا ہے اور پھر اس بیان کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ بلند مقام والے کا تواضع اور فروتنی کرنا ہی اصل کمال ہے حضرت ابراہیمؑ کو یہ شان حاصل ہے کہ ان کی ذریت میں قریب قریب زمانہ میں اور بکثرت نبی آتے رہے خود سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے اور ان کی دعاؤں کے نتیجہ میں پیدا ہوئے تھے۔ اس لحاظ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان نرالی ہے۔ حضور نے اس قائل کو ابراہیمی مقام کی طرف متوجہ کرنے کے لئے

ذاك ابراهيم

فرمایا۔ پس یہ تواضع بھی ہے اور ضرورت کے تقاضا کو پورا کرنا بھی ہے۔

(۳)

عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِیْ کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُہٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! میرے بارے میں اس طرح غلو نہ کرنا جس طرح عیسائیوں نے حضرت ابن مریم کے بارے میں غلو کیا ہے صرف اللہ کا بندہ ہوں پس مجھے اس کا بندہ اور رسول ہی قرار دیتے رہنا"

تشریح:- حضرت مسیح علیہ السلام کی قوم نے ان کی شان میں بے جا تعریف کر کے ان کو خدا کا بیٹا اور خدا قرار دے دیا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو تاکید فرمائی کہ میرے بارے میں کسی قسم کا غلو نہ کیا جائے میری شان میں بے جا باتیں بنا کر مجھے خدا یا خدا کا بیٹا قرار نہ دے دیا جائے بلکہ ہمیشہ میری عبدیت اور رسالت کا ہی اعلان ہو۔ چنانچہ اذان اور کلمۂ شہادت میں بہ بانگ بلند ہر جگہ یہ اعلان ہوتا ہے حضرت مسیح علیہ السلام صرف اسرائیلی قوم کے لئے آئے تھے۔ آپ کو عیسائی تاریخ کے مطابق کوئی غیر معمولی کامیابی بھی حاصل نہ ہوئی آپ کی یہود کی طرف سے سخت مزاحمت ہوئی۔ حتی کہ بقول عیسائی صاحبان یہود نے تین سال کی تبلیغ کے بعد صلیب پر مار دیا۔ اس کے مقابل رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت عالمگیر ہے سارے زمانوں کے لئے اور ساری قوموں کے لئے ہے آپ کی دشمنی کرنے والی قومیں مغلوب ہوئیں اور آپ کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی حتی کہ آپ کے مخالف مستشرق بھی آپ کو سب نبیوں میں کامیاب ترین رسول قرار دیتے ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے رہتی دنیا تک محفوظ رہنے والی شریعت عطا فرمائی ان حالات میں خطرہ تھا کہ آپ کے متبع آپ کو بھی خدا اور خدا کا بیٹا قرار دے دیتے۔ اس لئے آپ نے اپنے ماننے والوں کو ہر قسم کے غلو سے منع فرمایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۴)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَنْتَھِیَنَّ اَقْوَامٌ یَفْتَخِرُوْنَ بِاٰبَاءِھِمُ الَّذِیْنَ مَاتُوْا اِنَّمَا ھُمْ فَحْمٌ مِّنْ فَحْمِ جَھَنَّمَ اَوْ لَیَکُوْنُنَّ اَھْوَنَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِیْ تَدْفَعُ بِاَنْفِھَا النَّتْنَ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَذْھَبَ عَنْکُمْ عُبِّیَّۃَ الْجَاھِلِیَّۃِ وَفَخْرَھَا بِالْاٰبَاءِ اِنَّمَا ھُوَ مُؤْمِنٌ تَقِیٌّ وَفَاجِرٌ شَقِیٌّ اَلنَّاسُ کُلُّھُمْ بَنُوْ اٰدَمَ وَاٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ۔

(الترمذی وابوداؤد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو اپنے وفات یافتہ باپ دادوں پر فخر کرتے ہیں وہ اس طریق سے باز آجائیں ان کے یہ مشرک اور بُرے باپ دادے تو جہنم کا ایندھن ہیں اگر یہ لوگ اس فخر کرنے سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کی قیمت گوبر کے کیڑے کے اس گلے جتنی وقعت بھی نہ ہوگی جسے وہ ناک سے ادھر ادھر لڑھکاتا پھرتا ہے۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کے فخر اور باپ دادوں کے ناموں پر اترانا دور کر دیا ہے اب (میری بعثت کے بعد) دنیا میں یا متقی مومنوں کی جماعت ہے یا بدکار شقی لوگوں کا گروہ ہے۔ سب لوگ آدمؑ کی اولاد ہیں۔ اور آدمؑ کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے۔

تشریح:- اس حدیث میں نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے جاہلیت پر فخر کرنے اور اپنے باپ دادوں کی وجہ سے غرور کو سخت ناپسند فرمایا ہے آپ نے فرمایا کہ اب اسلام کے ظہور کے بعد پرانے طریقے بدل گئے ہیں اب قوت بالفخر صرف ایمان اور تقویٰ سے ہے۔ سب لوگ مساوی ہیں کیونکہ سبھی آدم زاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی ہے اس لئے نسل آدم کا شعار خاکساری ہے تکبر اور غرور نہیں۔

بڑے تاکیدی الفاظ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جاہلیت کے فخر کو پاؤں تلے روند ڈالا اور مسلمانوں کو ایمانی برادری کی بناء پر متحد و متفق فرمایا۔ صلی اللہ علی النبی و آلہ و بارک۔

(ابوالعطاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم والدین کی یاد میں

محترمہ زینب حسن صاحبہ بنت حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحبؓ گلبرگ لاہور

والدین کی ذات ایک ایسی نعمت ہے کہ انسان خواہ بوڑھا ہی کیوں نہ ہو جائے ان کے احسانوں اور شفقتوں کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ اور پھر اگر وہ مومن اور خدا و رسول کے عاشق رات دن دعاؤں اور مخلوقِ خدا کی خدمت میں لگے رہنے والے قابل قدر وجود ہوں تو ان کو بار بار یاد کر کے دعا کرنے اور اپنے بزرگ بھائی بہنوں کی خدمت میں بھی دعا کی تحریک کرنے کو جی چاہتا ہے۔

اسی مبارک مہینے کی ۱۲ تاریخ کی شام عین افطاری اور اذان کے وقت محترم والد صاحب کی پاک روح اس دنیائے فانی سے جدا ہو کر اپنے مولائے کریم کے حضور حاضر ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتوں کی بارش ان پر ہر دم ہو اور آپ کے درجات بلند سے بلند تر ہوں۔ آمین۔

ان دنوں ہندوستان و پاکستان کا رستہ بند نہ تھا اس لئے محض خدا کے فضل سے میں ڈھاکہ سے سکندر آباد ایک ماہ قبل ہی آپ کی خدمت میں پہنچ چکی تھی۔ اس طرح میرے پیارے خدا نے مجھکو ان کے آخری ایام میں ان کے قریب رکھا۔ البتہ اپنی محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات کے وقت میں حاضر نہ ہو سکی۔ وہ قریباً ایک ہفتہ زندگی و موت میں رہ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں اور ہم بھائی بہن اپنے ایسے بزرگ والدین سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔

محترم والدین گو ایک ایسی قوم کے فرد تھے جس کا تعلق اسلام سے برائے نام ہی ہے اور ان کے نزدیک نماز روزہ کی کوئی اہمیت نہیں۔ بلکہ نماز کے بدلہ انہوں نے اپنی طرف سے ایک دعا کو پڑھنا کافی سمجھ لیا ہے۔ باوجود اس کے بچپن ہی سے محترمہ والدہ صاحبہ کو نماز کا شوق پیدا ہوا اور یہ ان کی نیکی ہی تھی کہ خدا نے ان کو ایک شوہر نصیب کیا کہ وہ بھی خدا کے حضور دن رات سربسجود رہنے والا دن رات اپنی بدنی و مالی قربانی کر کے اپنے مالک حقیقی کی خوشنودی حاصل کرنے والا تھا۔

احمدیت سے قبل آپ کی حالت اچھی نہ تھی لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے کاروبار میں برکت دی۔ جس کی وجہ سے آپ نے اپنے اہل خاندان کے ساتھ حج کا فریضہ ادا فرمایا۔ چونکہ پرانا زمانہ تھا۔ حج کے سفر میں کئی مہینے لگے۔ اس کے بعد آپ نے اسلام اور احمدیت کی تبلیغ میں اپنا تمام وقت اور اپنی دولت کو وقف کرنا نہ صرف اپنا فرض سمجھا بلکہ اپنی خوش قسمتی تصور کی۔ آپ محترمہ والدہ صاحبہ سے بہت خوش تھے کیونکہ وہ آپ کے اس نیک کام میں برابر کی شریک تھیں۔ اپنے تمام غیر احمدی خاندان کے ساتھ رہ کر اپنے بچوں کی پرورش اور مہمانوں کی مہمان نوازی کے فرائض بغیر والد صاحب کی مدد کے وہ خود بہت حسن و خوبی سے ادا فرماتی تھیں۔

سلسلہ کی ہر ایک آواز پر چندہ دینا پانچوں وقت کی نماز کے علاوہ تہجد اور اشراق کے نفل ادا کرنا ان دونوں کا معمول تھا۔ رمضان شریف میں نماز تراویح کا انتظام بھی تھا اور رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا انتظام بھی ہمارے گھر کے ایک حصے میں ہوتا جو نماز کے لئے وقف تھا۔ اسی میں محترم والدین اعتکاف میں بیٹھا کرتے تھے۔ صدقہ و خیرات بھی بہت کرتے۔ ہر وقت باوضو رہتے۔ کم کھاتے۔ کم سوتے۔ ذکر الٰہی کرتے ہوئے مسجد میں گھنٹوں ٹہلتے۔ آپ کی دینی مصروفیات اس قدر تھیں کہ کبھی آپ کو عمر بھر میں سیر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ تاہم آپ کی صحت بہت اچھی تھی۔ دیکھنے والے حتیٰ کہ ڈاکٹر بھی حیران تھے۔ جس کی وجہ سے آپ آخری عمر تک جوانوں سے بڑھ کر خدا کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ نماز تسبیح میں جو کھڑے رہ کر ۴ رکعتیں ادا فرماتے ایک گھنٹہ صرف کرتے۔ کبھی تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم انتظار کرتے کرتے تھک جاتے۔ ہر روز نماز عشاء کے بعد آپ کا معمول تھا کہ نئے تبلیغی رسالہ جات لکھتے اور شب ایک بجے رات تک اس قلمی جہاد میں مصروف رہتے۔ لیکن باوجود اس کے صبح تہجد کے لئے سب سے پہلے اٹھتے۔ اور پھر اپنے سب بچوں کو اٹھاتے تاکہ کم سے کم ۲ رکعتیں ہی تہجد پڑھ لیں آپ چاہتے تھے کہ نماز باجماعت میں تمام خاندان شریک ہو۔ فجر کی نماز کے بعد درس کا انتظام بھی تھا۔ تحریک جدید یعنی سادگی اور ایک کھانے کی آخر دم تک پابندی تھی۔ سینما بینی سے پرہیز رہا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے ذریعہ سینما بینی سے ممانعت فرمائی۔ دوسرے افراد خاندان کا غیر احمدی رشتہ داروں کے ساتھ ہر نئی فلم کو دیکھنا معمول تھا۔ لیکن بعد میں آپ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ہم نے بالکل ترک کر دیا۔ مجھکو ہمیشہ سے ورزشی کھیلوں سے دلچسپی رہی ہے آپ مجھکو ورزش سے بھی منع نہیں فرماتے تھے بلکہ ہر طرح کی سہولت بہم فرماتے تھے محترمہ والدہ صاحبہ میرے ساتھ ہوتیں تو اپنے ہر ملنے والوں سے تبلیغ کا موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ ہمیشہ اپنے پرس میں تبلیغی کتب رکھا کرتی تھیں۔ غرض ایک طرف والد صاحب تو دوسری طرف والدہ صاحبہ دونوں کی بس ایک ہی دھن اور ایک ہی لگن تھی کہ اسلام و احمدیت کی خدمت کریں۔ اور یہ کہ انہیں مولا کریم کی رضامندی و خوشنودی نصیب ہو۔

آپ نے اپنی تمام اولاد کے رشتے تبلیغی نقطہ نظر سے کئے۔ لیکن شاید اس میں بھی اللہ پاک کی کوئی مصلحت و حکمت ہوگی کہ اولاد کی طرف سے آپ کو صدمے برداشت کرنے پڑے۔ میری ایک چھوٹی اور بہت پیاری ذہین بہن ہاجرہ [illegible] کی تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہو کر آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئی۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار فضل و رحمتوں کی بارش اس پر ہر دم اور ہر آن ہو۔ آمین۔

میری چھوٹی ہمشیرہ صاحبہ کے جنہیں محترم والدینؓ کی خدمت ہم سب سے زیادہ کرنے کا موقعہ اور توفیق خدا نے دی ۳ بچے ہیں دو لڑکے تو پاکستان میں ہیں اور صرف ایک اکلوتی بچی ہے جس کو بچپن سے مرگی کی دردناک بیماری شروع ہو گئی جو عمر کے ساتھ ساتھ بد سے بدتر ہو کر زندہ رہ کر مرنے کے برابر ہو گئی۔ اور اپنے والدین کے لئے رنج و غم اور پریشانی کا باعث ہو گئی۔ محترم والدین کو اس صدمہ کا اور اپنی پیاری بچی کو اس غم میں مبتلا دیکھنے کا بہت دُکھ تھا دعا ہے کہ مولا کریم ہمارے بزرگ والدین کو ان صدموں کا بہترین بدلہ دے اور ہم تمام (ان کی اولاد) کو آپ کے نقش قدم پر چلنے والی بنائے۔ اور ہم پر اپنا رحم و کرم فرمائے۔ آمین۔

اپنے پیارے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت مبارک میں اور خاندان مبارک کے افراد اور اپنے تمام بزرگ بھائی بہنوں کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست دعا ہے جس کے لئے میں آپ سب کی مشکور و ممنون ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ محترم والدین کی مغفرت فرمائے اور ان کی روز و شب کی تمام دعائیں جو اسلام و احمدیت جماعت اپنے خاندان اپنی اولاد اور اپنے لئے کی تھیں، قبول فرمائے۔ اسلام احمدیت و پاکستان کو غلبہ و کامرانی و سلامتی دے۔ آپ ہم سب کو اپنے فضلوں اور خوشنودی سے نوازے آمین۔

درخواست ہائے دعا

میرے شوہر ڈاکٹر خالد لطیف صاحب اختر بھٹی امراؤ کلاں کی طبیعت کئی دنوں سے علیل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

نسیم اختر

۲۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم مجھے اور میرے بچوں کو حسنات دارین سے نوازے نیز میری نواسی امتہ القیوم اور اس کی والدہ کے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین۔

سردار بشیر احمد انجینئر لاہور

۳۔ خاکسار کافی عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلا آ رہا ہے رمضان کے مبارک ایام میں خاکسار کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔ (محمد شریف چغتائی)

۴۔ میری والدہ محترمہ کی صحت کافی عرصہ سے خراب چلی آ رہی ہے ان کی صحت یابی اور میرے بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔

سعیدہ اقبال ۔ پشاور چھاؤنی

۵۔ میرے والد محترم آج کل شدید پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔

اقبال احمد ایم۔اے۔ پشاور چھاؤنی

۶۔ خاکسار ۱۹۶۶ء سے دونوں کانوں سے بہرہ ہو چکا ہے۔ کافی علاج معالجہ کروانے کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ اب میرے کانوں کی مرض ڈاکٹروں سے لا علاج ہو چکی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معجزانہ طور پر مکمل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اکرم شاہد چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات

۷۔ خاکسار کی بھاوجہ اہلیہ مکرم ملک محمد اعظم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ شدید بیمار ہیں آج کل ڈسٹرکٹ ہسپتال لائلپور میں زیر علاج ہیں دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمد اکرم شاہد مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقام اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

پچھلے سالوں میں انصار اللہ کا سالانہ اجتماع دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ہی منعقد ہوتا رہا ہے گزشتہ سال اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں اجتماع میں بڑھتی ہوئی حاضری دیکھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ یہ جگہ انصار اللہ کے لئے تنگ ہو گئی ہے اسی لئے آئندہ سال سے اجتماع کسی اور جگہ منعقد کیا جائے لیکن اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان کو کچھ اس طرز سے استعمال کیا جا رہا ہے کہ اس میں پہلے سے قریباً ڈیوڑھی جگہ کھل جائے گی لہٰذا حضور کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع حسب سابق دفتر انصار اللہ مرکزیہ ہی میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے خالو چوہدری رشید احمد باجوہ ولد چوہدری غلام قادر باجوہ کنکھووالی ضلع لائلپور مورخہ ۲۱ر اگست کو ایک حادثہ میں زخمی ہوکر ۳۸ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچوں اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (فہمیدہ نسرین بنت چوہدری ناصر احمد صاحب ۱-۱۸-P۔کراچی)

ضرورت ہے

محمد آباد اسٹیٹ سندھ میں چند ایک انجن ڈرائیوروں کی ضرورت ہے تنخواہ قابلیت کے مطابق دی جائے گی۔ تجربہ کار احباب اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ ارسال فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

قرار دادِ تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے اجلاس منعقدہ ۱۵ر اکتوبر میں مندرجہ ذیل قرار داد تعزیت بالاتفاق منظور کی گئی۔

"اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن جماعت احمدیہ کے ممتاز بزرگ اور پاکستان کے نامور ادیب مرحوم و مغفور شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے گہری علمی تحقیق سے منسلک موصوف کی خدمات جہاں دنیائے ادب میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں وہاں جماعت کے ادبی درثہ میں بھی آپ کا نام ایک نہایت مخلص اور خاموش کارکن کے طور پر ہمیشہ یاد رہے گا خدا تعالیٰ مرحوم کے رحلت ہونے سے پیدا ہونے والے وسیع خلاء کو پورا فرمائے۔

ہم دلی طور پر مرحوم کے افراد خانہ کے ساتھ اپنے آپ کو شریک غم محسوس کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب عطا فرمائے۔ اور سوگوار افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے فرزند محترم مبارک محمود صاحب پانی پتی کو اس صدمہ جانکاہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں اراکین عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور

دعائے نعم البدل

خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ مقصودہ کوثر اہلیہ جناب ضیاء الدین صاحب حال مقیم انگلستان کا لڑکا بعمر ایک سال چار ماہ چند روز بیمار رہ کر مورخہ ۱۲/۱۰/۷۲ کو فوت ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن جملہ احباب جماعت دعا کریں کہ عزیزہ کو اللہ تبارک تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے آمین۔ (طالب دعا محمود الحسن احمدیہ کلاتھ ہاؤس کوٹلی آزاد کشمیر)

بلند مقام حاصل کرنے کی کوشش کرو

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت ان جماعتوں میں سے ہے جو خدا تعالیٰ کے نظام کے دوبارہ دنیا میں قائم ہونے کی قائل ہے۔۔۔۔ کہ اسلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے اتباع کے ذریعہ پھر تمام دنیا پر غالب آئے گا۔۔۔۔ جو اس کام میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ بن جائیں گے۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہیں بنیں گے تو وہ انہیں باہر نکال کر پھینک دے گا۔"

غلبہ اسلام کے دن کو قریب تر لانے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات اشاعت اسلام۔ تراجم قرآن مجید بزبان غیر ممالک، اور تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈز میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کے ادا کرنے کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

ہمارا مقصد

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہم اپنے مقصد کو سمجھنے کی کوشش نہ کریں تو یقیناً ہم پر افسوس ہوگا۔ ہمارا دعویٰ ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہمارا دعویٰ سچا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نازک حالت کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کی جماعت کے ذریعہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کو پھر سے دنیا میں قائم کردے یہ مقصد ہے جس کے لئے ہمیں کھڑا کیا گیا ہے۔ اور جس کی خدا تعالیٰ ہم سے امید کرتا ہے۔ یہ معمولی چیز نہیں"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر اپنے اصل مقصد کو مستحضر رکھتے ہوئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی مساعی تیز سے تیز تر کر دیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ تربیتی اجتماع مجلس انصار اللہ ناظم آباد۔ کراچی

مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی کا دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ عزیز آباد میں بتاریخ ۲۶، ۲۷ر اگست منعقد ہوا۔ اگرچہ یہ اجتماع پہلے جون ۱۹۷۲ء میں منعقد ہونا قرار پایا تھا مگر مقامی حالات اور کرفیو کی وجہ سے معرض التواء میں چلا گیا۔ الحمد اللہ کہ اب یہ اجتماع بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ سیاسی وجوہات کی بنا پر نمائندہ مرکزیہ کو بلایا نہ جا سکا۔ اور ان کے فرائض مقامی طور پر امیر جماعت کراچی چوہدری احمد مختار صاحب نے سر انجام دیئے۔ ہمارا یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح سے بابرکت رہا۔ ہر پانچ اجلاس میں حاضری تسلی بخش تھی نماز تہجد میں ۱۲۵ انصار شامل ہوئے۔ قبل اختتام اجلاس جناب امیر صاحب نے حالات حاضرہ میں جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں پر خطاب کیا اس کے بعد اجتماعی دعا پر اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک اثرات پیدا کرے۔ آمین۔

(میجر محمد نذیر بھٹی) زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی۔

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل ربوہ کا خاص نمبر شائع ہوگا۔ حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے انشاء اللہ العزیز۔

جماعت کے جملہ اہل قلم حضرات سے گذارش

ہے کہ اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مشتہرین کو بھی چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں (مینیجر الفضل ربوہ)

بشاشتِ قلب کے ساتھ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ ادا فرمائیے۔ ناظر بیت المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۱۷ ویں سالانہ اجتماع کا پروگرام

۱۷ نبوت ۱۳۵۱ ہش / نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک

(اجلاس اوّل)

بعد دوپہر

۳۰ - ۲ تا ۴۰ - ۳ تلاوت قرآن کریم — مکرم قاری محمد عاشق صاحب

۴۰ - ۳ دعا۔ عہد و افتتاحی خطاب۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست کی جائے گی

۴۵ منٹ تفریحی و ورزشی مقابلہ جات

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

(اجلاس دوم)

۰۰ - ۷ تا ۰۵ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرم حافظ مسعود احمد صاحب

۰۵ - ۷ تا ۱۰ - ۸ سالانہ رپورٹ کارگزاری — قائدین کرام مرکزیہ

۱۰ - ۸ تا ۲۰ - ۸ درس قرآن کریم — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۲۰ - ۸ تا ۳۰ - ۸ درس حدیث النبیؐ — " مولانا عبدالمالک خان صاحب

۳۰ - ۸ تا ۳۰ - ۹ انتخاب صدر برائے شوریٰ

شب بخیر۔

۱۸ نبوت ۱۳۵۱ ہش / نومبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ

(اجلاس اوّل)

صبح

۰۰ - ۵ تا ۳۰ - ۵ نماز تہجد

۳۰ - ۵ تا ۵ - ۶ نماز فجر

۵ - ۶ تا ۲۰ - ۶ درس قرآن کریم — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

۲۰ - ۶ تا ۲۰ - ۷ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

۱۵ منٹ جرأت و بہادری — مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر

" توکل علی اللہ — " مولانا عبدالمالک خان صاحب

" بچوں کے ساتھ شفقت — " مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر

" بیوی سے حسن سلوک — " مولوی عبدالمجید صاحب کراچی

۲۰ - ۷ تا ۴۵ - ۸ ناشتہ وغیرہ

(اجلاس دوم)

۴۵ - ۸ تا ۵۳ - ۸ تلاوت قرآن کریم — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۵۳ - ۸ تا ۰۰ - ۹ نظم — " قریشی عبدالرحمن صاحب

۰۰ - ۹ تا ۱۵ - ۹ درس قرآن کریم — " صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۱۵ - ۹ تا ۳۰ - ۹ سیرت صحابہ کرامؓ

۱۵ منٹ حضرت ابوبکرؓ، شان صدیقیت — " مولانا ابوالعطاء صاحب

" حضرت عمرؓ، شان فاروقیت — " مولانا عبدالمالک خان صاحب

" حضرت عثمانؓ، شان استقامت — " شیخ مبارک احمد صاحب

" حضرت علیؓ، علمی خدمات — " قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

" حضرت ابوہریرہؓ، جمع حدیث — " مولوی غلام باری صاحب سیف

۳۰ - ۱۰ تا ۴۵ - ۱۰ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ضرورت و اہمیت — " مولوی دوست محمد صاحب شاہد

۴۵ - ۱۰ تا ۰۰ - ۱۱ وقف عارضی — " ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی

۰۰ - ۱۱ تا ۰۰ - ۱۲ انعامی تقریری مقابلہ

عنوانات — منصفین

۱۔ خلیفہ خدا بناتا ہے — مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب

۲۔ نماز باجماعت کی اہمیت — مکرم چوہدری احمد مختار صاحب

۳۔ تبلیغ کا بہترین طریق اور میرا تجربہ — نسیم سیفی

۴۔ خلافت ثالثہ کی تحریک "تعلیم القرآن"

(نوٹ: مقرر کسی ایک موضوع پر اظہار خیال کرے گا)

۰۰ - ۱۲ تا ۱۰ - ۱۲ نظم — مکرم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی

۱۰ - ۱۲ تا ۰۰ - ۲ نماز ظہر و عصر و طعام۔

(اجلاس سوم)

۰۰ - ۲ تا ۵ - ۲ تلاوت قرآن کریم — مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب

۵ - ۲ تا ۱۵ - ۲ نظم — " چوہدری شبیر احمد صاحب

۱۵ - ۲ تا ۳۰ - ۲ درس قرآن کریم (عہد کی پابندی) — " مولوی نذیر احمد صاحب مبشر

درس ملفوظات

۳۰ - ۲ تا ۴۵ - ۲ حضرت مسیح موعودؑ کا غیر از جماعت سے حسن سلوک — " پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

۴۵ - ۲ تا ۰۰ - ۳ تربیت اولاد — نسیم سیفی

۰۰ - ۳ تا ۴۵ - ۳ سوال و جواب — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

نوٹ: سوالات انتظامی، فقہی یا سیاسیات سے متعلق نہ ہوں گے — " شیخ مبارک احمد صاحب

" مولانا عبدالمالک خان صاحب

سیرت صحابہ حضرت مسیح موعودؑ

۴۵ - ۳ تا ۰۰ - ۴ (۱) حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ — مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی

۰۰ - ۴ تا ۱۵ - ۴ (۲) حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ — " سید احمد علی شاہ صاحب

۱۵ - ۴ تا ۰۰ - ۵ اجلاس ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع / مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

ورزشی مقابلہ جات

۰۰ - ۵ تا ۳۰ - ۷ وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

(اجلاس چہارم)

۳۰ - ۷ تا ۳۵ - ۷ تلاوت قرآن کریم — مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۳۵ - ۷ تا ۴۵ - ۷ نظم (عربی) — " مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

۴۵ - ۷ تا خطاب — محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس

شب بخیر۔

۱۹ نبوت ۱۳۵۱ ہش / نومبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار

(اجلاس اوّل)

۰۰ - ۵ تا ۳۰ - ۵ نماز تہجد

۳۰ - ۵ تا ۵ - ۶ نماز فجر

۵ - ۶ تا ۲۰ - ۶ درس قرآن کریم — مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب

۲۰ - ۶ تا ۳۵ - ۶ درس حدیث النبیؐ — " مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب

۳۵ - ۶ تا ۵۰ - ۶ تسبیح و تحمید کی اہمیت — " ملک سیف الرحمن صاحب

۵۰ - ۶ تا ۵ - ۷ پانچ وقت نماز کا التزام — " پروفیسر بشارت الرحمن صاحب

۵ - ۷ تا ۳۵ - ۷ ذکر حبیب علیہ السلام — انتظام بذمہ پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ہوگا۔

۳۵ - ۷ تا ۴۵ - ۸ وقفہ برائے ناشتہ

(اجلاس دوم)

۴۵ - ۸ تا ۵۲ - ۸ تلاوت قرآن کریم — مکرم حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب

۵۲ - ۸ تا ۰۰ - ۹ نظم — " قریشی عبدالرحمن صاحب

۰۰ - ۹ تا ۱۵ - ۹ انصار اللہ کی ذمہ داریاں — " میاں محمود احمد صاحب پشاور

۱۵ - ۹ تا ۱۰ - ۱۰ سوال و جواب — " پروفیسر بشارت الرحمن صاحب

نوٹ: سوالات افتاء و قضاء یا سیاسیات سے متعلق نہ ہوں گے — " ملک سیف الرحمن صاحب

" ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب جواب دیں گے

۱۰ - ۱۰ تا ۲۵ - ۱۰ تبلیغ کی اہمیت — " شیخ مبارک احمد صاحب

۲۵ - ۱۰ تا ۳۵ - ۱۰ نظم — " چوہدری شبیر احمد صاحب

۳۵ - ۱۰ تا ۱۰ - ۱۱ خطاب — " محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس

۱۰ - ۱۱ تا ۲۰ - ۱۱ نظم — " نثار احمد صاحب فاروقی

۲۰ - ۱۱ تا تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی و اختتامی خطاب عہد و دعا۔ — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

خاکسار نسیم سیفی

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ